



پاکستان الیکٹرانک میڈیا ریگولیٹری اتھارٹی (پیمر اے)، اسلام آباد

مؤرخہ: 3 مئی 2016ء

نمبر: 13(57)/OPS/015/.....

چیف ایگزیکٹو افسر،

اے آر وائی کمیونیکیشن (پرائیویٹ) لمیٹڈ، (اے آر وائی ڈیجیٹل)،

پھٹی منزل، مدینہ ٹی مال، عبداللہ ہارون روڈ، صدر، کراچی۔

ڈرامہ ”بے قصور“ کے دوران لڑکی کا بچھے سے لٹک کر خودکشی کرنے کا منظر نشر ہونے پر پیمر اے کی اے آر وائی ڈیجیٹل چینل کو وارننگ

جیسا کہ مؤرخہ 27 اپریل 2016ء شام 8:33 پر اے آر وائی ڈیجیٹل پر ڈرامہ ”بے قصور“ نشر ہوا جس میں ایک لڑکی کو بچھے کے ساتھ لٹک کر خودکشی کرتے ہوئے دکھایا گیا اور یہ منظر تقریباً 2 منٹ تک جاری رہا۔ اس خوفناک منظر کے نشر ہونے سے ماظرین میں اور خصوصاً بچوں میں خوف و ہراس کی کیفیت پائی جاتی ہے اور نفسیات دانوں کے مطابق چینل کا یہ عمل نہ پختہ ذہنوں میں سوالات کو جنم دیتا ہے اور اس سے متاثر ہو کر وہ بھی اسی عمل کو دہرا سکتے ہیں۔ اس طرح کے مناظر ترتیب دیتے وقت ڈرامہ نگاروں اور پروڈیوسروں کو نہایت ہی احتیاط سے کام لینا چاہیے۔ اور اس طرح کے مناظر کا غیر ضروری طوالت کے ساتھ نشر ہونا چینل کی ادارہ جاتی نگرانی کی غیر ذمہ داری اور پیشہ وارانہ ذمہ داریوں سے روح گردانی کا عکاس ہے۔

۲۔ جبکہ چینل کا یہ عمل پیمر اے (ترمیمی) ایکٹ 2007 کے سیکشن 20(c)، پیمر اے قوانین (Rules) 2009 کی شق (1) اور الیکٹرانک میڈیا کوڈ آف کنڈکٹ 2015 کی درج ذیل شقوں کی بھی خلاف ورزی ہے:

الیکٹرانک میڈیا (پروگرام اور اشتہارات) ضابطہ اخلاق- 2015

3۔ بنیادی اصول:۔ لائسنس دار اس امر کو یقینی بنائے گا کہ

(1) کوئی ایسا مواد نشر نہ ہو جو

(e) کوئی ایسی چیز جو نازیا، اخلاق باختہ یا فحش ہو۔

12۔ بچوں کا تحفظ:۔ (1) بچوں کے پروگرامز اور اشتہارات میں درج ذیل چیزوں کا خیال رکھا جائے گا:۔

(a) پروگرامز اور اشتہارات اس طرح پیش کیے جائیں، کہ وہ بچوں کے لیے پریشانی کا باعث نہ ہوں یا عمومی طور پر بچوں پر ان کے منفی

اثرات مرتب نہ ہوں،

(b) بچے ان سے خوف زدہ نہ ہوں اور نہ ہی ان میں پر تشدد مناظر پیش کیے گئے ہوں۔

(2) لائسنس دار کوئی بھی ایسا پروگرام نشر کرنے سے قبل معقول انتباہ یا اظہار تعلق جاری کرے گا جو بچوں کے لیے معقول نہ ہو۔

5۔ پروگرامنگ کس اور برائے راست اشتہارات:۔ کوئی بھی لائسنس دار اس کوڈ کے مطابق ایڈیٹوریل کنٹرول اور موثر مانیٹرنگ کو یقینی بنانے

کیلئے موثر تاخیری نظام نافذ کیے بغیر کسی براہ راست پروگرام کثیر نہیں کرے گا۔

17۔ نگرانی کمیٹی:۔ لائسنس دار اس ضابطے پر عمل کرتے ہوئے ادارہ جاتی نگرانی کمیٹی قائم کرے گا، ضابطے پر عمل پیرا ہونے کے لیے

وہ اس کے بارے میں مترا کو بھی مطلع کرے گا۔

۳۔ لہذا، مذکورہ اثنا ہذا سے آرڈائیڈ پبلیشل کو متنبہ کیا جاتا ہے کہ وہ آئندہ کوئی بھی ایسا متنبہ تکمیل دینے وقت سپریم کورٹ کے نافذ کردہ ضابطہ اخلاق، 2015 اور بیچوں کی نفسیات کو ذہن میں رکھیں۔

۴۔ اثنا ہذا اجازت تھارتی کی منظوری سے جاری کیا گیا۔

محمد طاہر
جنرل نمبر (آرپہنٹر)

کاپی برائے اطلاع

- (i) جی ایم چیئرمین آفس۔
- (ii) ریجنل جنرل نمبر (کراچی)۔
- (iii) جنرل نمبر (مانیٹرنگ)۔
- (iv) جنرل نمبر (میڈیا و تعلقات عامہ)۔